2195 ـ جديد مسلمان كے قضا شدہ فرائض كى ادائيگى

سوال

چاليس برس كى عمرميں ايک شخص نے اسلام قبول كيا توكيا وہ فوت شدہ نمازوں كى ادائيگي كرے گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اسلام قبول كرنے والے شخص كى ايام كفرميں فوت شدہ نمازيں ، روزے ، اورزكاۃ وغيرہ كى كوئ قضاء اورادائيگي نہيں ہے اس ليے كہ اللہ سبحانہ وتعالى كافرمان ہے :

آپ ان كافروں سے كہہ ديجيئے ! كہ اگر يہ لوگ باز آجائيں توان كےوہ سارے گناہ معاف كرديے جائيں گے جوپہلے ہوچكے ہيں الانفال (38) ۔

اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(اسلام پہلے تمام گناہوں كومٹا ديتا ہے) صحيح مسلم حديث نمبر (121) ۔

اوراس ليے بھى كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے كسى ايک بھى صحابى كومسلمان ہونے كے بعدايام كفرميں فوت شدہ اسلامى شعائر كى قضا اورادائيگي گا حكم نہيں ديا ، اوراہل علم كا اجماع بھى اسى پر ہے كہ اس كے ذمہ كوئ قضا نہيں ۔ واللہ اعلم .